

زیروریننگ کی سہولت ختم کرنے کی اطلاعات پر گہری تشویش ہے، پالیما

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان آرٹی فیشل لیڈر اپورٹرز اینڈ مرچنٹس ایسوسی ایشن (پالیما) کے چیئرمین انجم نسیم اور مرکزی رہنما شبیر منشا چہرہ نے 5 زیروریننگ سیکٹرز کیلئے ممکنہ طور پر زیروریننگ کی سہولت ختم کرنے کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس ممکنہ اقدام کو برآمدی صنعتوں کیلئے تباہ کن قرار دیا ہے اور حکومت سے برآمدی صنعتوں سے یہ سہولت واپس نہ لینے کا مطالبہ کیا ہے، پالیما کی فیڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں انجم نسیم اور شبیر منشا چہرہ کا کہنا تھا کہ حکومت صنعتی سرگرمیوں میں رکاوٹ کا باعث بننے والے اقدامات سے گریز کرے بلکہ ایسے اقدامات عمل میں لائے جائیں جس سے نئے پونٹس لگیں اور صنعتوں کو فروغ حاصل ہو، ایس آر او 1125 کو ختم کرنے سے حکومت پر بوجھ بڑھے گا کیونکہ اس ایس آر او کے تحت 5 زیروریننگ صنعتیں ٹیکسٹائل، لیڈر، کارپٹ، کھیلوں کا سامان اور سرجیکل آلات کی صنعتوں کو سبزی ٹیکس کی چھوٹ حاصل ہے جس سے حکومت کو ریفرنڈ نہیں دینا پڑتا تاہم ایس آر او 1125 واپس لینے سے حکومت کیلئے سبزی ٹیکس ریفرنڈ کرنا مشکل ہو گا کیونکہ حکومت پہلے ہی اربوں روپے کے ریفرنڈ واپس کرنے سے قاصر ہے لہذا 5 زیروریننگ سیکٹرز کیلئے یہ سہولت ختم نہ کرنا ہی ملکی معیشت کیلئے بہتر ہے، انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ 5 زیروریننگ سیکٹرز سے زیروریننگ کی سہولت واپس لینے کی صورت میں صنعتیں تباہ ہو جائیں گی اور معاشی بحران مزید سنگین ہو جائے گا، ساتھ ہی بے روزگاری کا طوفان آجائے گا لہذا حکومت ایس آر او 1125 کو برقرار رکھتے ہوئے کاروبار دوست پالیسیاں مرتب کرے تاکہ ملک اقتصادی طور پر مستحکم ہو سکے۔